اَلشَّمْس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قسم ہے سورج کی اور اسکی دھوپ کی۔	وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۙ ۝١
اور چاند کی جب وہ اسکے پیچھے چلے۔	وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ۙ ۝٢
اور دن کی جب وہ اسے روشن کر دے۔	وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ۙ ۝٣
اور رات کی جب وہ اسے چھپا لے۔	وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ۙ ۝٤
اور آسمان کی اور جیساکہ اس نے اسے بنایا۔	وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰىهَا ۙ ۝٥
اور زمین کی اور جیساکہ اس نے اسے پھیلایا۔	وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ۙ ۝٦
اور نفس انسانی کی اور جیساکہ اس نے اسے درست کیا۔	وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۙ ۝٧

فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوٰىهَا ۙ﴿۸﴾	پھر سمجھ دی اسکو اسکی بدکاری اور اسکی پرہیزگاری کی۔
قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۙ﴿۹﴾	بیشک وہ مراد کو پہنچا جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا۔
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ؕ﴿۱۰﴾	اور بیشک وہ نامراد رہا جس نے اسے خاک میں ملایا۔
كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوٰىهَا ۙ﴿۱۱﴾	جھٹلایا ثمود نے اپنی سرکشی کے سبب۔
إِذِ انْبَعَثَ أَشْقٰىهَا ۙ﴿۱۲﴾	جب اٹھا ان کا نہایت بدبخت۔
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ؕ﴿۱۳﴾	تو کہا ان سے اللہ کے رسول نے کہ اللہ کی اونٹنی اور اسکے پانی پینے کی باری (سے خبردار رہو)۔
فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۙ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ۙ﴿۱۴﴾	تو انہوں نے جھٹلایا اس کو پھر اس (اونٹنی) کو مار ڈالا۔ تو ہلاکت ڈالی انپر انکے رب نے انکے گناہ کے سبب، تو (انکو نیست و نابود کر کے) سب کو برابر کر دیا۔

وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ۝١٥ ع	اور نہیں خوف اسے انکے انجام سے۔